نیوز بلیٹن

FEDERAL OMBUDSMAN

جنوری تا مارچ 2026ء

شمارہ: 32

سابق چیف سیکرٹری نوید کامران بلوچ نے وفاقی محتسب کا حلف اٹھالیا

ادارے کو ہر اعتبار سے موثر بنانے کی کوشش کی جائے گی، وفاقی محتسب

سابق چیف سیکرٹری نوید کامران بلوچ نے پاکستان کے 9ویں ریگولر وفاقی محتسب کے طور پر حلف اٹھالیا ہے۔ 04 مارچ 2026ء کو ایوان صدر میں صدر پاکستان آصف علی زرداری نے ایک سادہ اور پروقار تقریب میں ان سے حلف لیا۔ نوید کامران بلوچ انتظامی وسرکاری معاملات کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں، ان کا تعلق پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس سے ہے، وہ چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ کے علاوہ وفاقی سیکرٹری فنانس، سیکرٹری کیبنٹ ڈویژن اور وزیر اعلیٰ سندھ کے پرنسپل سیکرٹری سمیت اہم وفاقی اور صوبائی عہدوں پر خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ وہ ورلڈ بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے طور پر بھی کام کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے لندن سکول آف اکنامکس سے سوشل پالیسی اینڈ پلاننگ میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کر رکھی ہے۔ نوید کامران بلوچ کا تعلق صوبہ سندھ کے ضلع نوشہرو فیروز سے ہے۔ وفاقی محتسب نے 4 مارچ 2026ء کو اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد ادارے کے افسران کے ساتھ ایک تعارفی اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں علاقائی دفاتر کے افسران نے بھی آن لائن شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں اس لحاظ سے خوش قسمت ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں مجھے ملک کی خدمت کرنے کا موقع دیا۔ انہوں نے اپنے پیش رو وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی، سید طاہر شہباز اور سلمان فاروقی کی ادارے کے لئے خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بہت اعلیٰ معیار مقرر کر دیئے ہیں، میں کوشش کروں گا کہ ان کو برقرار رکھتے ہوئے عوامی مفاد کے کاموں کو مزید آگے بڑھاؤں۔ انھوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کے ادارے کو ہر لحاظ سے مزید موثر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ شکایت کنندگان کے لئے میرے دروازے ہر وقت کھلے ہیں، ان کی شکایات کا ازالہ کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اپنے ادارے کے افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایت کنندگان کو انصاف فراہم کرنے کے لئے اپنی صلاحیتیں بھرپور طریقے سے بروئے کار لائیں، انہوں نے کہا کہ علاقائی دفاتر کو مزید فعال بنایا جائے گا۔

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی سے سپریم کورٹ میں ملاقات کر رہے ہیں (10.03.2026)

وفاقی محتسب کی چیف جسٹس آف پاکستان سے ملاقات

بدانتظامی کے خلاف شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے میں وفاقی محتسب کا اہم کردار ہے، چیف جسٹس

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے 10 مارچ 2026ء کو چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی سے سپریم کورٹ میں ملاقات کی جس میں عام لوگوں کو انصاف کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں ادارہ جاتی تعاون ، شفافیت اوراحتساب کے نظام کو مزید موثر بنانے پر بھی گفتگو ہوئی۔ ملاقات کے دوران چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی نے کہا کہ بدانتظامی کے خلاف شہریوں کو مفت اور جلد از جلد ریلیف فراہم کرنے میں وفاقی محتسب کا اہم کردار ہے۔ ملاقات میں انصاف تک رسائی بہتر بنانے اور اداروں کے درمیان رابطوں کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا گیا جبکہ عوامی شکایات کے موثر ازالے کے نظام کو مزید فعال بنانے پر بھی زور دیا گیا۔

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کی صدرِ پاکستان کے کنسلٹنٹ لیگل افیئرز عرفان قادر سے ملاقات (31.03.2026)

وفاقی محتسب کی وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان سے ملاقات

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان سے 12 مارچ 2026ء کو ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ وفاقی محتسب نے چیف جسٹس کو وفاقی محتسب میں شکایات اور فیصلوں کے بارے میں بتایا کہ گزشتہ سال دو لاکھ 61 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ ملاقات میں احتساب کے نظام کو مزید موثر بنانے پر بھی تبادلہ خیالات ہوا۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے ملاقات کے دوران کہا کہ وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف عام شہریوں کو مفت اور جلد ریلیف فراہم کرنے میں وفاقی محتسب کے ادارہ کا کردار قابل تحسین ہے۔ ملاقات میں عام لوگوں کی انصاف تک رسائی کو مزید بہتر بنانے اور عوامی شکایات کے ازالے کے نظام کو مزید بہتر اور موثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

وفاقی محتسب کی مداخلت سے معمولی جرمانے کے باعث زیرحراست پانچ قیدیوں کو رہا کر دیا گیا

وفاقی محتسب کی مداخلت سے معمولی جرمانہ ادا نہ کر پانے والے پانچ قیدیوں کو رہا کر دیا گیا جس پر رہا ہونے والے قیدیوں اور جیل انتظامیہ نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد کے ایک صاحب ثروت شخص چوہدری محمد دین شوق نے وفاقی محتسب سے ملاقات کر کے جرمانہ ادا نہ کر سکنے والے مستحق قیدیوں کو رہا کروانے کے لئے رضا کارانہ طور پر ایک لاکھ روپے کا چیک پیش کیا۔ وفاقی محتسب کی ہدایت پر رجسٹرار وفاقی محتسب نے اپنے خط کے ساتھ سنٹرل جیل راولپنڈی کو مذکورہ رقم کا چیک ارسال کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اس رقم سے مستحق قیدیوں کا جرمانہ ادا کر کے انہیں رہا کرنے کی کارروائی کی جائے۔ جیل سپرنٹنڈنٹ نے اپنے خط کے ذریعے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تحریر کیا کہ مذکورہ رقم سے پندرہ سے تیس ہزار روپے تک کا جرمانہ ادا نہ کر سکنے کی وجہ سے جیل میں قید پانچ غریب اور مستحق قیدیوں نعیم ولد موذا، لیاقت ولد رقیب، صداقت ولد وزیر، نواب ولد عبدالغنی اور زین ولد اکرام کو رہا کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کی فلاح کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں اور ماضی میں بھی مخیر حضرات کے تعاون سے معمولی جرمانے کی وجہ سے برس ہا برس تک جیل میں پڑے اس نوعیت کے قیدی رہا ہوتے رہے ہیں۔

برائے رابطہ:

ایڈوائزر (میڈیا):
051-9217259

کنسلٹنٹ (میڈیا):
051-9217232

ای میل: pro2w.mohtasib@gmail.com

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کا پیغام

وفاقی محتسب پاکستان کا منصب میرے لئے ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ میں اس لحاظ سے خوش قسمت ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں ملک کی خدمت کا موقع دیا ہے۔ میں اللہ تعالی کے حضور سربسجود ہوں کہ اس منصب کے ذریعے مجھے پاکستان کے عام شہریوں اور غریب عوام کی خدمت کا موقع میسر آئے گا۔ سرکاری اداروں کے ستائے ہوئے غریب عوام کے مسائل حل کرنا اور دکھی انسانیت کی خدمت کرنا، جہاں ہمارا فرض ہے وہیں یہ ایک بہت بڑی عبادت بھی ہے۔

قارئین کرام جانتے ہیں کہ وفاقی محتسب میں سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایت کنندگان کو مفت اور جلد انصاف فراہم کیا جاتا ہے اور کسی وکیل اور فیس کے بغیر ہر شکایت کا فیصلہ زیادہ سے زیادہ ساٹھ دن میں کر دیا جاتا ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں جہاں عوام الناس مختلف النوع مسائل سے دوچار ہیں، وہاں اگر کسی کو گھر بیٹھے مفت انصاف میسر آ جائے تو یہ ایک نعمت خداوندی ہے، ایسے میں وفاقی محتسب کا ادارہ ان کے لئے ایک بہت بڑا اسہارا ہے۔ اس ادارے نے سال 2025ء کے دوران دو لاکھ 61 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کئے جو معمولی بات نہیں، گویا اڑھائی لاکھ سے زائد خاندانوں کے مسائل حل کر کے ان کو مفت ریلیف فراہم کیا۔ اگر یہ شکایات عام عدالتوں میں جاتیں تو اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ عدالتوں پر کتنا اضافی بوجھ پڑتا۔ مجھے وفاقی محتسب کے کام کے بارے میں کچھ اندازہ تو تھا لیکن وفاقی محتسب کا حلف اٹھانے کے بعد اور یہاں کام کی رفتار دیکھنے کے بعد پتہ چلا ہے کہ یہ ادارہ عام پاکستانیوں، بالخصوص غریب عوام کے لئے کتنا مفید اور موثر ہے۔ میرے پیش رو وفاقی محتسب صاحبان نے مسلسل محنت اور وقت کی ضرورت کے مطابق نئے نئے اقدامات کے ذریعے اس ادارے کو عام لوگوں کے مسائل جلد حل کرنے کے لئے ایک انتہائی مفید اور ناگزیر ادارہ بنا دیا ہے۔ میری کوشش ہوگی کہ نہ صرف اس تسلسل کو جاری رکھا جائے بلکہ مقدور بھر اس کے دائرہ کار کو مزید وسعت بھی دی جائے تاکہ پاکستانی عوام کو سہولیات فراہم کرنے میں اضافہ ہو اور سرکاری اداروں میں بدانتظامی کے خلاف ان کی شکایات کا جلد از جلد ازالہ کیا جا سکے۔ ایسے افراد جن کی کہیں شنوائی نہیں ہوتی ان کے لئے وفاقی محتسب کا دفتر ایک ایسا ادارہ ہے جو ان کے وکیل کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے غریبوں کی عدالت بھی کہا جاتا ہے۔ وفاقی محتسب میں کام کرنا میرے نزدیک وطن عزیز کے پسے ہوئے طبقوں، بیواؤں، یتیموں اور ناداروں کی دعائیں لینے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ شکایت کنندگان کے لئے میرے دروازے ہر وقت کھلے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے عوام الناس کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائے (آمین)

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کی وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سے ملاقات

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے 27 مارچ کو سندھ کے وزیر اعلیٰ مراد علی شاہ کے ساتھ وزیر اعلیٰ ہاوس میں ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے جناب نوید کامران بلوچ کو وفاقی محتسب کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی اور سندھ حکومت کی طرف سے انہیں ہر قسم کا ادارہ جاتی تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے ملاقات کے دوران کہا کہ وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ ایک انتہائی تجربہ کار بیوروکریٹ ہیں، ان کی تقرری سے وفاقی محتسب کا ادارہ عوام الناس کو انصاف فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کا دائرہ کار وسیع کرنے کے لئے سندھ میں وفاقی محتسب کے مزید علاقائی دفاتر قائم کئے جائیں تاکہ عوام الناس کو نچلی سطح پر سہولیات میسر آ سکیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ سندھ حکومت ایک فوکل پرسن مقرر کرے گی جو سندھ میں وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کے ازالہ کے لئے وفاقی محتسب سے رابطہ رکھے گا اور وفاقی محتسب کو ہر قسم کا تعاون فراہم کرے گا۔ وفاقی محتسب نے وزیر اعلیٰ سندھ کو بتایا کہ ان کا ادارہ وفاقی اداروں کے خلاف بدانتظامی کی شکایات سنتا ہے اور ہر شکایت کا کسی فیس اور وکیل کے بغیر 60 دن میں مفت فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔

> وزیر اعلیٰ سندھ نے ملاقات کے دوران کہا کہ وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ ایک انتہائی تجربہ کار بیوروکریٹ ہیں، ان کی تقرری سے وفاقی محتسب کا ادارہ عوام الناس کو انصاف فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا

وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ وفاقی محتسب کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں (27.03.2026)

وفاقی ٹیکس محتسب محمد ظفر الحق حجازی، وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ سے ملاقات کر رہے ہیں (11.3.2026)

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کے علاقائی دفاتر کے دورے

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے 25,24 اور 26 مارچ کو بالترتیب علاقائی دفاتر سکھر، کراچی، حیدرآباد اور میر پوخاص کے دورے کئے۔ان دوروں کے دوران وفاقی محتسب کو علاقائی دفاتر کی کارکردگی کے بارے میں تفصیلی بریفینگ دی گئی اور علاقائی دفاتر کے مسائل بھی ان کے سامنے رکھے گئے۔ وفاقی محتسب نے علاقائی دفاتر کے افسران اور عملے کے ساتھ تعارفی ملاقاتیں بھی کیں۔ وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد سب سے پہلے یہ حکم نامہ جاری کیا تھا کہ اگر کوئی افسر یا عملے کا رکن اپنے گھر کے قریب ترین علاقائی دفتر میں تبادلہ چاہتا ہے تو وہ اپنی رضامندی دے۔انہوں نے انتظامیہ کو یہ ہدایت بھی کی کہ اگر متعلقہ علاقائی دفتر میں ایسی کوئی آسامی موجود ہے یا ملازمین باہمی رضامندی سے علاقائی دفاتر میں تبادلہ چاہتے ہیں تو اس میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔ علاقائی دفاتر کے افسران اور عملے نے وفاقی محتسب کے اس اقدام پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کا علاقائی دفتر کراچی کے دورے کے دوران افسران وعملے کے ساتھ گروپ فوٹو (24.03.2026)

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ علاقائی دفتر سکھر کے دورے کے دوران افسران وعملے کے ہمراہ (19.03.2026)

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کو علاقائی دفتر حیدرآباد کے دورے کے دوران گارڈ آف آنر پیش کیا جا رہا ہے (25.03.2026)

وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کا علاقائی دفتر میر پور خاص کے دورے کے دوران افسران و عملے کے ساتھ گروپ فوٹو (26.03.2026)

سیکرٹری وفاقی محتسب علی طاہر

کا علاقائی دفتر بہاولپور کا دورہ

وفاقی محتسب کے سیکرٹری علی طاہر نے وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر بہاولپور کا دورہ کیا، جہاں انہیں علاقائی دفتر کی سرگرمیوں اور کارکردگی کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ سیکرٹری وفاقی محتسب نے اس موقع پر منعقدہ ایک اجلاس کے دوران علاقائی دفتر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے عوامی مسائل کے حل کے عمل کو مزید موثر اور تیز کرنے کی ہدایت کی۔

علاقائی دفتر بہاولپور کے افسران کا سیکرٹری وفاقی محتسب علی طاہر کے ساتھ گروپ فوٹو

جنوری تا مارچ 2026ء کے دوران شکایات اور فیصلے

نمبر شمار	نام ادارہ	شکایات	فیصلے
1	پاور کمپنیاں (ڈسکوز)	24,399	22,460
2	سوئی گیس کمپنیاں	9173	9583
3	بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام	6375	5628
4	پاکستان پوسٹ آفس	1644	1625
5	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی	273	255
6	پاکستان بیت المال	1746	1162
7	نادرا	3497	3359
8	ای او بی آئی (EOBI)	356	377
9	ایف آئی اے	535	515
	مذکورہ بالا نو اداروں کے خلاف کل شکایات	**47,998**	**44,964**
	دیگر اداروں کے خلاف شکایات	**14,736**	**14,426**
	کل تعداد	**62,734**	**59,390**

علاوہ ازیں بیرون ملک مقیم 33551 پاکستانیوں کی شکایات اور مسائل کا ازالہ کیا گیا

وفاقی محتسب کے ڈائریکٹر جنرل کوارڈینیشن محمد اشفاق احمد نے 26 مارچ کو علاقائی دفتر بہاولپور کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ایکسین ماڈل ٹاؤن عامر رشید کو بہترین کارکردگی پر سرٹیفکیٹ آف بیسٹ پرفارمنس دیا۔ تصویر میں کوارڈی نیٹر جنوبی پنجاب ڈاکٹر محمد زاہد ملک اور علاقائی دفتر بہاولپور کے انچارج باسط عزیز خان بھی موجود ہیں

سابق وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کے اعزاز میں الوداعی تقریب

03 مارچ 2026ء کو سابق وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مدت ملازمت ختم ہونے پر ان کے اعزاز میں وفاقی محتسب کے افسران نے 12 مارچ کو ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا جس میں نئے وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ، سابق وفاقی محتسب سید طاہر شہباز اور وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ تقریب کے شرکاء نے ادارے کے لئے سابق وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کے دور میں اٹھائے گئے نئے اقدامات اور کام کے طریق کار نے اس ادارے کو ایک نمایاں حیثیت دے دی ہے۔ اعجاز احمد قریشی نے الوداعی خطاب میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب کچھ ٹیم ورک اور میرے رفقائے کار کی محنت کا ثمر ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا کرم بھی شامل ہے جس نے ہمیں عام لوگوں کی خدمت اور ان کے مسائل حل کرنے کی توفیق عطاء کی۔

ٹیکس محتسب تنزانیہ کے وفد کا وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کا دورہ

دونوں ممالک کے محتسب اداروں کے درمیان بہترین تجربات کے تبادلے پر زور

تنزانیہ کے ٹیکس محتسب سروس کے 17 رکنی وفد نے ایراسمس ونسنٹ متوئی کی قیادت میں 18 فروری 2026ء کو وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کا دورہ کیا۔ وفد کو دورہ کے دوران وفاقی محتسب کے کام، طریق کار اور اہم اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر سابق وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی شکایات کے جلد از جلد ازالے کی مسلسل کوششوں کے باعث وفاقی محتسب کا ادارہ ایک غریب آدمی کی عدالت کے طور پر سامنے آیا ہے اور اسے عوام الناس کا بھرپور اعتماد حاصل ہوا ہے۔ وفاقی محتسب نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ سال 2025ء کے دوران ان کے ادارے نے 261,101 شکایات کے فیصلے کئے جو کہ ایک ریکارڈ ہے، جب کہ سال 2024ء کے دوران فیصلوں کی تعداد 223,198 تھی۔ انہوں نے بتایا کہ شکایات اور فیصلوں میں یہ اضافہ ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں علاقائی دفاتر کے قیام، کھلی کچہریوں کے انعقاد، آئی آر ڈی پروگرام اور سرکاری دفاتر کے دوروں جیسے اقدامات کا نتیجہ ہے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ گزشتہ سال کے دوران وفاقی محتسب کے فیصلوں پر 96.8 فیصد عملدرآمد کی بے مثال شرح حاصل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران ملک کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں تک آسان رسائی اور انہیں بہتر خدمات فراہم کرنے کے لئے متعدد علاقائی دفاتر اور شکایات سنٹرز قائم کئے گئے۔ اب یہ ادارہ ملک کے 28 شہروں میں موجود ہے جو عوام الناس کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ وفاقی محتسب نے دونوں ممالک کے محتسب اداروں کے درمیان تجربات اور بہترین طریق کار کے تبادلے پر خصوصی زور دیا۔ اس موقع پر تنزانیہ کے وفد کے سربراہ نے وفاقی محتسب کے ادارے کی نمایاں کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ عوام الناس کو نہایت مفید خدمات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے وفاقی محتسب کے ادارے اور تنزانیہ کے ٹیکس امبڈسمین کے درمیان قریبی پیشہ ورانہ روابط قائم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ آخر میں وفد کے اراکین نے ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشین (اے او اے) کے دفتر کا بھی دورہ کیا، جہاں انہیں اے او اے کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

ٹیکس محتسب سروس تنزانیہ کے وفد کا وفاقی محتسب کے افسران کے ساتھ گروپ فوٹو (18.2.2026)

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے امدادی رقم جاری

علاقائی دفتر مظفر آباد کے انچارج منصور قادر ڈار نے ایک ہی روز میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے خلاف 55 شکایات کی سماعت کر کے متعدد مستحق خواتین کو فوری طور پر امدادی رقم جاری کرنے کی ہدایات دیں اور BISP نے اسی روز ان کی امداد جاری کر دی جب کہ بعض شکایت کنندگان کا سروے مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ کچھ شکایات ایسی بھی تھیں جن کو پہلے امداد مل رہی تھی مگر اب بند ہو گئی تھی، سماعت کے دوران BISP کی ڈپٹی ڈائریکٹر حسینہ صمد نے بتایا کہ بعض خواتین کے شوہر سرکاری ملازم ہو گئے ہیں اور سرکاری ملازم امداد کے اہل نہیں، ایسے ہی بعض خواتین کے سروے سے معلوم ہوا ہے کہ اب ان کی مالی حالت بہتر ہو گئی ہے لہذا وہ امداد کی اہل نہیں رہیں۔ BISP کی افسر نے بتایا کہ مالی امداد لینے والی خواتین کا بھی ہر دو سال بعد دوبارہ سروے ہوتا ہے۔ سروے میں اگر کسی کا سکور 32 سے بڑھ جائے تو وہ مالی امداد کی مستحق نہیں رہتی تاہم اگر کوئی فرد وسیلہ تعلیم پراجیکٹ کے تحت امداد لے رہا ہو تو اس کی امداد جاری رہتی ہے۔

خیرپور میں کھلی کچہری، 10 لاکھ روپے سے زائد کا ریلیف

علاقائی دفتر سکھر کے ایسوسی ایٹ ایڈوائزر ڈاکٹر عبدالوحید اندھڑ نے 20 جنوری کو سرکٹ ہاؤس خیرپور میں کھلی کچہری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف 120 سے زائد شکایات کی سماعت کی۔ 80 سے زائد شکایات کو موقع پر ہی نمٹا دیا گیا جس سے شکایت کنندگان کو مجموعی طور پر دس لاکھ روپے سے زائد کا ریلیف فراہم کیا گیا۔ کھلی کچہری کے دوران وفاقی سرکاری اداروں کے مقامی افسران کے ساتھ ساتھ عوام الناس کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔

چنیوٹ اور ننکانہ صاحب میں اوسی آر شکایات کی سماعت

علاقائی دفتر فیصل آباد کے انوسٹی گیشن آفیسر کامران مقصود نے 12 فروری کو چنیوٹ میں اوسی آر شکایات کی سماعت کی اور اکثر شکایات کا موقع پر ہی فیصلہ کر دیا۔ سماعت کے دوران بجلی، سوئی گیس، نادرا، پاسپورٹ آفس اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سمیت وفاقی اداروں کے افسران بھی موجود تھے۔ سماعت کے دوران اوسی آر شکایات کے علاوہ نئی شکایات بھی وصول کی گئیں۔ علاقائی دفتر فیصل آباد کے ڈپٹی رجسٹرار یاسر شبیر ملک نے 10 فروری کو ننکانہ صاحب میں عوامی شکایات کی سماعت کی اور 45 شکایت کنندگان کو موقع پر ہی ریلیف فراہم کیا۔

علاقائی دفتر لاڑکانہ میں پہلی سماعت: عوام الناس کا اظہار تشکر

علاقائی دفتر لاڑکانہ باقاعدہ فعال ہو گیا ہے۔ دفتر میں 07 جنوری کو پہلی باقاعدہ سماعت کے دوران 72 شکایات کو نمٹایا گیا جس پر دفتر آنے والے شکایت کنندگان اور علاقہ کے عوام نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انہیں گھر کے قریب وفاقی سرکاری اداروں کے خلاف شکایات داخل کر کے انصاف حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ علاقائی دفتر کے انچارج سید محمود علی شاہ نے سیپکو (SEPCO) اور ایس ایس جی پی ایل سمیت وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کی سماعت کی اور اکثر شکایات کو موقع پر ہی نمٹا دیا۔ بجلی اور سوئی گیس کے خلاف زیادہ تر شکایات، زائد بلوں اور کنکشن نہ دیئے جانے کے بارے میں تھیں جن کے بارے میں وفاقی اداروں کے مقامی سربراہان نے اپنے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

نارووال اور سیالکوٹ میں کھلی کچہریاں

علاقائی دفتر گوجرانوالہ کے انچارج مشتاق احمد اعوان نے 28 جنوری 2026 کو نارووال میں اور 18 فروری کو جناح ہال قلعہ سیالکوٹ میں کھلی کچہریاں منعقد کیں اور گیپکو (GEPCO) سوئی گیس، پاسپورٹ آفس، نادرا، ایف آئی اے اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سمیت وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں۔ کھلی کچہریوں میں درجنوں افراد نے شرکت کی۔ کھلی کچہری کے دوران متعدد شکایات کے موقع پر ہی فیصلے کر کے شکایت کنندگان کو ریلیف دلایا گیا۔ کھلی کچہریوں میں میڈیا کے نمائندوں نے بھی بھرپور شرکت کی۔ قبل ازیں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی لیکچر بھی دیا گیا۔

21 لاکھ 80 ہزار روپے سے زائد کا ریلیف

علاقائی دفتر ڈیرہ غازی خان کے کنسلٹنٹ محمد ارباب رحیم نے (MEPCO) میپکو، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاکستان پوسٹ آفس اور سوئی گیس کے خلاف 132 کیسز کی سماعت کر کے متعدد شکایت کنندگان کے ناجائز بل درست اور جرمانے ختم کرائے نیز متعدد شکایت کنندگان کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے رقم دلوائی۔ سماعت کے دوران تقریباً 21 لاکھ 80 ہزار روپے سے زائد کا ریلیف دلایا گیا۔ ڈیرہ غازی خان کے ہی انوسٹی گیشن آفیسر محمد صہیب نے 71 کیسوں کی سماعت کر کے متعدد شکایت کنندگان کو ریلیف دلایا۔ دونوں افسران نے سماعت میں شرکت نہ کر پانے والے شکایت کنندگان کو ٹیلیفون کے ذریعے سماعت میں شامل کیا۔

ملائشیاء سے ڈگری کا مساوی سرٹیفکیٹ مل گیا

خضدار کے رہائشی محمد بلال نے علاقائی دفتر خضدار میں شکایت کی کہ اس نے چند سال قبل ملائشیا سے ڈگری مکمل کی اور اس کا مساوی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے ہائر ایجوکیشن کمیشن میں درخواست دی لیکن ایچ ای سی اس کی بار بار درخواستوں کے باوجود کوئی جواب نہیں دے رہا۔ شکایت کنندہ نے ہر طرف سے مایوس ہو کر وفاقی محتسب میں درخواست دے دی۔ علاقائی دفتر خضدار نے فوری نوٹس لیتے ہوئے کمیشن سے رپورٹ طلب کی۔ وفاقی محتسب کے احکامات اور کیس کی مسلسل پیروی سے ایچ ای سی نے شکایت کنندہ کو ڈگری کا مساوی سرٹیفکیٹ جاری کر دیا، جس پر محمد بلال نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ ادارہ نہ ہوتا تو شاید میری ڈگری ضائع اور میرا تعلیمی کیریئر تباہ ہو جاتا۔

کفالت پروگرام سے وظیفہ اور بزرگ خواتین کو مالی امداد

علاقائی دفتر خضدار، شکایت کنندگان کو فوری ریلیف فراہم کرنے کے لئے سرگرم ہے۔ دفتر کے انچارج محمد کاشف نے خضدار کی ایک عمر رسیدہ خاتون شاہدہ بی بی کو بے نظیر کفالت پروگرام سے پچاس ہزار چودہ روپے وظیفے کی بقایا رقم مبلغ 50,014 دلائی جب کہ ایک اور خاتون وزیراں بی بی کو کفالت پروگرام کے 14500 روپے دلوائے گئے جس پر ان بزرگ خواتین نے وفاقی محتسب اور ادارے کو ڈھیروں دعائیں دیتے ہوئے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔ ایک درخواست گزار سمیرا بی بی کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے 26 ہزار روپے صرف ایک گھنٹے کے اندر دلا دیئے گئے جب کہ لسبیلہ کی حفیظہ بی بی کو 14500 روپے کی امداد دلائی گئی۔ خضدار آفس کی کوششوں سے ایک معذور شخص کو بیت المال سے امدادی رقم کا چیک دلایا گیا تو خوشی سے اس کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے اور وہ بے ساختہ پکار اٹھا بلاشبہ وفاقی محتسب ایک ایسا ادارہ ہے جو کسی سفارش کے بغیر غریبوں کی آواز سنتا اور ان کو حق دلاتا ہے۔ ایک شکایت کنندہ کی درخواست پر اس کی بیٹی کا نادرا سے فارم ''ب'' جاری کروایا گیا جو کافی عرصے سے رکا ہوا تھا اور بچی کی تعلیم تعطل کا شکار تھی۔

نادرا کا کمال
پانچ سال کے بچے کو 14 سال کا بنا دیا

علاقائی دفتر خضدار میں محمد نور زیدی نے درخواست دی کہ اس کا بیٹا پانچ سال کا ہے لیکن نادرا نے ''ب'' فارم پر اس کی عمر 14 سال لکھ دی ہے، وہ نادرا سے تاریخ پیدائش درست کرانے کے لئے بار بار رابطہ کرتا رہا مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ وفاقی محتسب میں درخواست دینے کے بعد چند ہی دنوں میں اس کے بیٹے کی عمر درست کر دی گئی جس پر اس نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔ ایک اور درخواست میں کرک ضلع خضدار کے عبدالسلام نے شکایت کی کہ اس کا شناختی کارڈ طویل عرصے سے بلاک ہے جس کی وجہ سے اسے روزانہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وفاقی محتسب کی مداخلت سے چند روز میں ہی اس کا شناختی کارڈ بحال کر دیا گیا۔

وفاقی محتسب کے حکم پر پوسٹل لائف انشورنس نے 82,90,81,583 روپے کے کلیم ادا کر دیئے

وفاقی محتسب پاکستان کے حکم پر پوسٹل لائف انشورنس نے زیر التوا بیمہ زندگی کے کلیمز کی مد میں 82,90,81,583 کروڑ روپے کی رقم ادا کر دی۔ یہ رقم گزشتہ سال کے 6 ماہ کے دوران جنوبی پنجاب کے زیرِ التواء انشورنس کلیمز کی ادائیگی کی صورت میں فراہم کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ملتان ریجن میں پوسٹل لائف انشورنس کے مجموعی طور پر 3,958 کیسز نمٹائے گئے جن کے عوض 82,90,81,583 روپے کی خطیر رقم متاثرہ شہریوں کو ادا کی گئی۔ پوسٹل لائف انشورنس کے ریجنل ڈائریکٹر ابوذر گیلانی نے گزشتہ ششماہی میں ادا کئے گئے تمام کیسوں کی رپورٹ وفاقی محتسب ساؤتھ پنجاب کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد زاہد ملک کو پیش کی۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب کے بروقت احکامات اور مؤثر نگرانی کے باعث ہی عوام کو طویل عرصے سے زیر التواء کلیمز کی ادائیگی ممکن ہو سکی، جس سے نہ صرف متاثرین کو مالی سہارا ملا، بلکہ اداروں پر عوامی اعتماد میں بھی اضافہ ہوا۔

فیملی پنشن جاری ہوگئی، بقایا جات بھی مل گئے

علاقائی دفتر پشاور کے ایڈوائزر مشتاق احمد جدون کی مداخلت اور کیس کی مسلسل پیروی سے ایک شکایت کنندہ کی ماہانہ فیملی پنشن -/79,611 روپے جاری ہوگئی اور بقایا جات کی رقم مبلغ -/381,190 روپے بھی مل گئی جس پر شکایت گزار دختر رحیم گل نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایک طویل عرصہ انتظار کے بعد بالآخر مجھے میرا حق مل گیا ہے۔ اگر مجھے وفاقی محتسب کے بارے میں نہ بتایا جاتا تو نہ جانے کتنا عرصہ اور سرکاری دفاتر کے دھکے کھانے پڑتے۔ ایک اور کیس میں درخواست گزار کو پنشن کے بقایا جات کی رقم -/877,391 روپے چند دنوں میں دلا دیئے گئے۔

بنیوولنٹ فنڈ کے تین لاکھ 48 ہزار مل گئے

علاقائی دفتر کوئٹہ کی مداخلت سے ایک درخواست گزار روبینہ پرویز کو بنیوولنٹ فنڈ کے مبلغ -/348,100 روپے ادا کر دیئے گئے ہیں۔ درخواست گزار کو گزشتہ چار برس سے بار بار درخواستوں کے باوجود ماہانہ بنیوولنٹ فنڈ کی ادائیگی نہیں کی جا رہی تھی۔ اس نے تنگ آ کر علاقائی دفتر کوئٹہ میں درخواست دی تو وفاقی محتسب کی مداخلت سے چند ہی ہفتوں کے دوران اسے ادائیگی کر دی گئی۔ علاقائی دفتر کوئٹہ کی ہی مداخلت سے زاہدہ بی بی اور محمد عیسیٰ نامی شکایت کنندگان کو ان کے بلاک شدہ شناختی کارڈ بحال کر کے جاری کر دیئے گئے ہیں جس پر انہوں نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

مسلم کالج حیدرآباد میں آگاہی پروگرام

علاقائی دفتر حیدرآباد کی جانب سے 02 فروری 2026ء کو گورنمنٹ مسلم کالج حیدرآباد میں وفاقی محتسب کے بارے میں ایک آگاہی پروگرام منعقد کیا گیا جس میں علاقائی دفتر کے انچارج غلام رسول اھیان نے اساتذہ اور طلباء کو وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی لیکچر دیا۔ پروگرام میں کالج کے پرنسپل پروفیسر غلام مصطفی دھری کے علاوہ اساتذہ اور طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر غلام رسول اھیان نے وفاقی محتسب کے دائرہ کار، اختیارات، کام کی نوعیت اور شکایات داخل کرنے کے بارے میں تفصیلی لیکچر دیا۔

آٹھ سال بعد شناختی کارڈ بحال ہوگیا

علاقائی دفتر پشاور میں مقامی رہائشی لکی ندیم نے شکایت کی کہ اس کا شناختی کارڈ گزشتہ آٹھ سال سے بلاک ہے جس کی وجہ سے اسے قدم قدم پر پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، وہ نادرا آفس کے درجنوں چکر لگا چکا ہے مگر اس کا مسئلہ حل نہیں ہو رہا۔ وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر کی انوسٹی گیشن آفیسر انجم بی بی نے اس پر فوری ایکشن لے کر معاملے کی رپورٹ طلب کی اور محکمے کو شکایت کنندہ کا مسئلہ فوری حل کرنے کی ہدایت کی، یوں وفاقی محتسب کی مداخلت سے آخرکار آٹھ سال بعد شکایت کنندہ کو نیا شناختی کارڈ جاری کر دیا گیا ہے جس پر اس نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

وہاڑی میں کھلی کچہری میں شہریوں کی شرکت

علاقائی دفتر ملتان کے ڈپٹی ایڈوائزر عارف خاں کنڈی نے 17 فروری کو وہاڑی میں کھلی کچہری منعقد کر کے وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کی سماعت کی اور ان کے ازالے کے خلاف متعلقہ حکام کو موقع پر ہی احکامات جاری کئے۔ کھلی کچہری میں شکایت کنندگان کے ساتھ ساتھ عام شہریوں اور میڈیا کے نمائندگان نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ وفاقی محتسب کے ڈپٹی ایڈوائزر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ برس علاقائی دفتر ملتان نے دس ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کئے جن میں سے 98 فیصد سے زائد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہو چکا ہے۔

آگاہی مہم، کھلی کچہریوں اور او سی آر پروگرام کی تصویری جھلکیاں

علاقائی دفتر کوئٹہ کے انچارج غلام سرور بروہی و دیگر افسران وفاقی محتسب کے یوم تاسیس کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں (22.01.2026)

علاقائی دفتر ملتان کے ڈاکٹر محمد زاہد ملک اپنے دفتر میں شکایات سن رہے ہیں (19.02.2026)

علاقائی دفتر بہاولپور کے باسط عزیز خان اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی لیکچرر کو اس کے بقایاجات کا چیک دے رہے ہیں (18.03.2026)

علاقائی دفتر سبی کے محمد امین شکایات کی سماعت کرتے ہوئے (26.03.2026)

علاقائی دفتر گلگت بلتستان کے انچارج عبداللہ خان شکایات کی سماعت کر رہے ہیں (03.03.2026)

علاقائی دفتر فیصل آباد کے یاسر شبیر ملک ننکانہ صاحب میں شکایات کی سماعت کرتے ہوئے (26.03.2026)

علاقائی دفتر ساہیوال کے ایڈوائزر اظہار احمد حجرہ شاہ مقیم میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں (05.03.2026)

علاقائی دفتر کوئٹہ کے احمد وقاص کاشی سابق صوبائی وزیر مبین خلجی کو کیسکو کے خلاف واجب الادا 55 لاکھ روپے کا چیک دے رہے ہیں (19.3.2026)

وفاقی حکومت کے اداروں کی بدانتظامی کے خلاف

وفاقی محتسب سے شکایت کریں

FEDERAL OMBUDSMAN

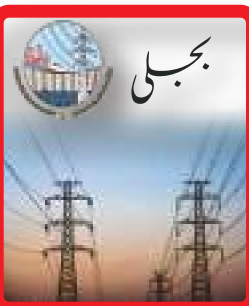

اسٹیٹ لائف انشورنس

STATE LIFE

INSURANCE CORPORATION OF PAKISTAN

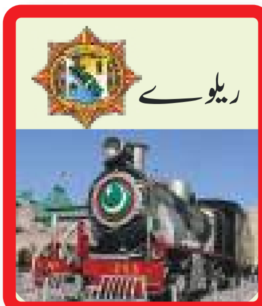

وفاقی حکومت کے اداروں جیسے بجلی، سوئی گیس، نادرا، پاکستان ریلوے، پاکستان پوسٹ آفس، بیت المال، پاسپورٹ آفس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اور دیگر وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف اگر آپ کی کوئی شکایت ہے تو آپ وفاقی محتسب سے رجوع کرکے گھر بیٹھے انصاف حاصل کر سکتے ہیں

وفاقی محتسب میں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایت کرنے کا طریقہ بڑا سادہ اور آسان ہے، کوئی بھی شہری بذریعہ خط، ای میل، ویب سائٹ، موبائل ایپ یا اپنے قریبی مرکزی/علاقائی دفتر آکر شکایت درج کرا سکتا ہے

وفاقی محتسب میں شکایت کی نہ کوئی فیس ہے، نہ کسی وکیل کی ضرورت

وفاقی محتسب میں ہر شکایت کا فیصلہ ساٹھ دن میں کر دیا جاتا ہے

نوٹ: دفاع، امور خارجہ، عدالتوں میں زیر سماعت اور سرکاری اداروں میں ملازمت سے متعلق امور ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔ ہمارے دائرہ اختیار کے بارے میں مزید جاننے کے لئے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں

/WafaqiMohtasibSecretariatOfficial
ombuds.registrar@gmail.com
/c/WafaqiMohtasibSecretariat
/wafaqimohtasib
www.mohtasib.gov.pk
/store/apps/details?id=
com.pk.gov.wafaqimohtasib

ہیلپ لائن: 1055
بچوں کی شکایات کیلئے: 1056

36-شاہراہ دستور، بالمقابل سپریم کورٹ آف پاکستان، G-5/2، اسلام آباد
فون نمبر: 92-51-9213886-7 فیکس نمبر: 92-51-9217224

وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر

علاقائی دفتر، لاہور
3rd,15A فلور، اسٹیٹ لائف بلڈنگ، ڈیوس روڈ، لاہور
فون نمبر: 18-(92)42-99201017
فیکس نمبر: (92)42-99201021
ای میل: ombuds.wmsrol@gmail.com

علاقائی دفتر، کراچی
4-B، فیڈرل گورنمنٹ سیکریٹریٹ، صدر، کراچی
فون نمبر: (92)21-9920115
فیکس نمبر: (92)21-99202121
ای میل: ombuds.wmsrok@gmail.com

علاقائی دفتر، پشاور
1st فلور، بنوولینٹ فنڈ بلڈنگ، پشاور کینٹ، پشاور
فون نمبر: (92)91-9211570
فیکس نمبر: (92)91-9211571
ای میل: ombuds.wmsrop@gmail.com

علاقائی دفتر، خضدار
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ
کمشنر آفس، خضدار
فون: 0300-2681375

علاقائی دفتر، کوئٹہ
سول ڈیفنس بلڈنگ، سمنگلی روڈ، کوئٹہ۔
فون نمبر: (92)81-9202679
فیکس نمبر: (92)81-9202691
ای میل: ombuds.wmsroq@gmail.com

علاقائی دفتر، سکھر
مکان نمبر 107-A، نزد نادرا آفس، سندھی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، ائرپورٹ روڈ، سکھر
فون نمبر: (92)71-9310884
فیکس نمبر: (92)71-9310012
ای میل: ombuds.wmsros@gmail.com

علاقائی دفتر، ملتان
پلاٹ نمبر 4/6، بلاک نمبر X مین نیو ملتان روڈ۔ ملتان
فون نمبر: (92) 619330201, (92) 619330204
ای میل: ombuds.wmsrom@gmail.com

علاقائی دفتر، بہاولپور
مکان نمبر 50۔اے، محمدیہ کالونی، نورمحل روڈ، بہاولپور
فون نمبر: (92)62-9255613 فیکس نمبر: (92)62-925561
ای میل: ombuds.wmsrob@gmail.com

علاقائی دفتر، فیصل آباد
بلڈنگ نمبر P-21، نیو سول لائن نزد ٹوٹل پٹرول پمپ، جیل روڈ، فیصل آباد
فون نمبر: (92)41-9201055
فیکس نمبر: (92)41-9201021
ای میل: ombuds.wmsrof@gmail.com

علاقائی دفتر، ڈیرہ اسماعیل خان
پلاٹ نمبر 1، سروے نمبر 79، قائداعظم روڈ نزد جی پی او چوک کینٹ، ڈیرہ اسماعیل خان
فون نمبر: (92)966-9280164
فیکس نمبر: (92)966-9280256
ای میل: ombuds.wmsrod@gmail.com

علاقائی دفتر مظفر آباد
بلاک نمبر 5، نیا سیکرٹیریٹ چھتر دومیل، مظفر آباد
آزاد جموں وکشمیر۔ فون نمبر: 05822-940241
ای میل ایڈریس: romzdajk@mohtasib.gov.pk

علاقائی دفتر، حیدر آباد
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 03، 6th فلور، ٹھنڈی سڑک، حیدر آباد
فون نمبر: (92)22-9201601
فیکس نمبر: (92)22-9201600
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroh@gmail.com

علاقائی دفتر، گوجرانوالہ
ہاؤس نمبر 38، سٹریٹ 2، گلزار اِبراہیم، گِل روڈ، گوجرانوالہ
فون نمبر: (92)55-9330616، (92)55-9330680
فیکس نمبر: (92)55-9330636
ای میل: ombuds.wmsrog@gmail.com

علاقائی دفتر، ایبٹ آباد
کمرہ نمبر 6، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیکریٹریٹ، ایبٹ آباد
فون نمبر: (92)992-9310538
فیکس نمبر: (92)992-9310549
ای میل ایڈریس: ombuds.wmsroa@gmail.com

علاقائی دفتر، میرپورخاص
ہاؤس نمبر 59۔ علی ٹاؤن،
حیدرآباد روڈ نزد کے ایف سی بلڈنگ،
میرپورخاص (سندھ)
فون: 0233-933004-5

علاقائی دفتر، خاران
ریجنل آفس کوئٹہ روڈ، خاران
فون نمبر: (92)847-510305
فیکس نمبر: (92)847-510305

علاقائی دفتر، سرگودھا
آفس آف صوبائی محتسب پنجاب
پی اے ایف روڈ نزد سرکٹ ہاؤس سرگودھا
فون نمبر: (92)48-9330155
فیکس نمبر: (92)48-9330156

علاقائی دفتر، سوات
نزد اللہ اکبر مسجد سیدو شریف، سوات
فون: (92)0946-920052
فیکس: (92)0946-920051

علاقائی دفتر گلگت بلتستان
سوشل ویلفیئر ڈائریکٹوریٹ،
نزد شہزادہ مارکیٹ جوٹیال گلگت
فون نمبر: 0312-9703311

علاقائی دفتر: ساہیوال
مکان نمبر W-35، گراؤنڈ فلور سکیم نمبر 2،
فرید ٹاؤن، ساہیوال
فون نمبر: 040-9330440
ای میل: daula66@gmail.com

علاقائی دفتر ڈیرہ غازی خان
138-اے، خیابانِ سرور، ڈیرہ غازی خان
فون نمبر: (92) 649330257
(92) 649330258

علاقائی دفتر: لاڑکانہ
مکان نمبر B -187 نزد SZABIST کالج، سچل کالونی، لاڑکانہ
فون نمبر: 047-91410586
ای میل: ddowmslrk@gmail.com

شکایات سنٹر، وانا
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، وانا
جنوبی وزیرستان
فون: 0965-211046

شکایات سنٹر، صدہ
وفاقی محتسب سیکریٹریٹ، شکایات سنٹر
اسسٹنٹ کمشنر آفس، صدہ ضلع کرم
فون: 0333-9108025

شکایات سنٹر، سبی
ڈپٹی کمشنر آفس سبی، بلوچستان
فون: 0336-8440715

شکایات سنٹر، لورالائی
صوبائی محتسب آفس' ڈی سی کمپلیکس، لورالائی
فون نمبر: 0342-3668830